



سوال

(404) مسلمانوں پر اللہ کے دین کی تبلیغ واجب ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا روز قیامت بارگاہ الہی میں ہم مسلمانوں سے دنیا بھر سے غیر مسلموں کے انجام کے بارے میں سوال نہیں ہوگا کیونکہ ہم پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ اللہ کے دین 'دین حق کی دعوت دیں اور مخلوق کو پیدا کرنے کی حکمت کی بابت بندگان الہی کے سامنے اس کے صراط مستقیم کو واضح کریں 'سوال یہ ہے کہ کل قیامت کے دن اگر انہوں نے دربار الہی میں یہ کہا کہ ہمارے پاس تو کوئی ڈرانے والا آیا تھا نہ ہمیں کوئی دعوت پہنچی تھی تو ہمارا موقف کیا ہوگا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس میں کوئی شک نہیں کہ مسلمانوں پر واجب ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے دین کو تمام لوگوں تک پہنچائیں 'لیکن اس کی کسے طاقت ہے۔ تمام لوگوں تک پہنچانے کے لیے ضروری ہے کہ اس کی قدرت ہو کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں پر جن باتوں کو واجب قرار دیا ہے 'انہیں قدرت کے ساتھ مشروط کیا ہے جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ... ۱۶ ... سورة التعاون

”سو جہاں تک ہو سکے تم اللہ سے ڈرو۔“

اور نبی ﷺ نے فرمایا ہے:

((اذا امرتکم بشیء فاتوا منہ ما استطعتم)) (صحیح البخاری) الاعتصام بالکتاب السنۃ باب الاقتداء بسنن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ج: ۷۲۸۸ و صحیح مسلم الحج باب فرض الحج مرة فی العمر ج: ۱۳۳۷)

”جب میں تمہیں حکم دوں تو مقدمہ بھر اس کی اطاعت باج لاؤ۔“

ہم مسلمان پر واجب ہے کہ اللہ تعالیٰ کے دین و شریعت کو تمام مخلوق تک پہنچائیں لیکن یہ بقدر استطاعت ہی واجب ہے۔ تمام مخلوق تک اللہ تعالیٰ کی شریعت کو کون پہنچا سکتا ہے جو پہنچا سکتا ہو اس پر یہ واجب ہے اور جسے اس کی استطاعت نہ ہو تو اللہ تعالیٰ کسی انسان کو اس کی طاقت سے بڑھ کر تکلیف نہیں دیتا۔



هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاوى اسلاميه

ج 4 ص 311

محدث فتوى